اس کتاب کی تیاری کے لیے نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ نئی دہلی میں 27 فروری تا 3 مارچ 1984 اور شعبۂ اردو، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی میں 27 تا 31 اگست 1984 کو ورکشاپ منعقد کیے جن میں درج ذیل ماہرینِ تعلیم اور اساتذہ نے شرکت فرمائی :

ڈاکٹر ابوذر عثمانی	بہار	پروفیسر ظہیر احمد صدّیقی	دہلی
ڈاکٹر اطہر پرویز (مرحوم)	علی گڑھ	مولوی عبدالحئی	کشمیر
پروفیسر ثریّا حُسین	علی گڑھ	پروفیسر عتیق احمد صدّیقی	علی گڑھ
ڈاکٹر حنیف کیفی	دہلی	پروفیسر گوپی چند نارنگ	دہلی
جناب رشید حسن خاں	دہلی	ڈاکٹر محمّد صابرین	دہلی
ڈاکٹر سیّد فرحت حُسین	دہلی	ڈاکٹر محمّد ذاکر	دہلی
ڈاکٹر سیفی پریمی	دہلی	ڈاکٹر مظفّر حنفی	دہلی

جنابِ شمس الرحمٰن فاروقی دہلی

ترتیب

پیش لفظ ———— v

دیباچہ ———— vii

حصّۂ نثر

فضلِ علی فضلی	حضرت امام حُسین کی بشارت		1
میر امّن	سیر چوتھے درویش کی		9
رجب علی بیگ سرور	دیو کے باغ میں انجمن آرا کا ملنا		23
مرزا اسد اللہ خاں غالب	1.	مرزا علاء الدین احمد خاں علائی کے نام	31
	2.	میر مہدی مجروح کے نام	
	3.	منشی ہرگوپال تفتہ کے نام	
سر سیّد احمد خاں	بحث و تکرار		43

محمد حسین آزاد
1. مرزا مظہر جان جاناں 51
2. سید محمد میر سوز
3. شیخ یحییٰ مان جرأت

مولوی نذیر احمد — فہمیدہ اور بڑی بیٹی نعیمہ کی لڑائی 69

خواجہ الطاف حسین حالی — مرزا غالب کے حالات 79

رتن ناتھ سرشار
1. مہری کا سراپا 91
2. ریل کا سفر

شبلی نعمانی
1. استعارات و تشبیہات 101
2. حسن التعلیل

محمد حسین جاہ — لوحِ طلسم کے لیے افراسیاب اور کوکب میں جنگ 116

حصۂ شعر

غزل 125

محمد قلی قطب شاہ معانی 129

پیا تجھ آشنا ہوں میں تُو بیگانہ نہ کر مجھ کو

ولی محمد ولی دکنی 137

1. وہ صنم جب سوں بسا دیدۂ حیران میں آ

2. آج دستا ہے حال کچھ کا کچھ
3. دل چھوڑ کے یار کیوں کے جاوے

مرزا محمد رفیع سودا 143

1. جو گزری مجھ پہ مت اس سے کہو، ہوا سو ہوا
2. اس قدر سادہ و پُرکار کہیں دیکھا ہے ؟

سید خواجہ میر درد 149

1. جی میں ہے سیرِ عدم کیجیے گا
2. تو اپنے دل سے غیر کی اُلفت نہ کھو سکا
3. کچھ لائے نہ تھے کہ کھو گئے ہم

میر تقی میر 153

1. اُلٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
2. آہِ سحر نے سوزشِ دل کو مٹا دیا
3. رفتگاں میں جہاں کے ہم بھی ہیں
4. دیکھ تو دل کہ جاں سے اُٹھتا ہے
5. ہستی اپنی حباب کی سی ہے

شیخ غلام ہمدانی مصحفی 163

1. لوگ کہتے ہیں محبت میں اثر ہوتا ہے

2. مار ڈالا ہے ادا نے تیری

شیخ امام بخش ناسخ — 169

1. مٹ گئے نقشِ حیات اور اسے تاثیر نہیں
2. جنوں پسند مجھے چھاؤں ہے ببولوں کی

خواجہ حیدر علی آتش — 175

1. بدن سا شہر نہیں دل سا بادشاہ نہیں
2. خوشا وہ دل کہ ہو جس دل میں آرزو تیری

شیخ محمد ابراہیم ذوق — 181

1. اسے ہم نے بہت ڈھونڈا نہ پایا
2. کیا غرض، لاکھ خدائی میں، ہوں دولت والے

مرزا اسد اللہ خاں غالب — 186

1. یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصالِ یار ہوتا
2. عشرتِ قطرہ ہے دریا میں فنا ہو جانا
3. حُسن غمزے کی کشاکش سے چھٹا میرے بعد
4. دلِ ناداں تجھے ہوا کیا ہے ؟
5. ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے

حکیم مومن خاں مومن — 197

1. وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
2. دل میں اس شوخ کے جو راہ نہ کی

نواب مرزا خاں داغ — 201

1. اس جفا کا جبھی مزا ملتا
2. خاطر سے یا لحاظ سے میں مان تو گیا

مثنوی — 207

میر تقی میر — 210

1. عشقِ تازہ کار
2. لڑکے کا ڈوبنا
3. لڑکی کا ڈوبنا

میر غلام حسن حسن — 217

1. بدرِ منیر کے غائب ہونے پر ماتم
2. بدرِ منیر کے نہ ہونے پر باغ کی ویرانی
3. نجم النسا جوگن بنتی ہے
4. نجم النسا کا جنگل میں بین بجانا

نواب مرزا شوق — 227

1. بیٹی کی میت پر ماں کا ماتم
2. اختتامِ قصہ

دیا شنکر نسیم — تاج الملوک روح افزا کو دیو سے چھڑاتا ہے — 233

رُباعی — 239

میر تقی میر
1. ملیے اُس شخص سے جو آدم ہووے — 241
2. ہر صبح غموں میں شام کی ہے ہم نے

مرزا اسد اللہ خاں غالب
1. مُشکل ہے زبس کلام میرا اے دل — 241
2. سامانِ خور و خواب کہاں سے لاؤں

میر ببر علی انیس
1. دُنیا بھی عجب سرائے فانی دیکھی — 243
2. مر مر کے مسافر نے بسایا ہے تجھے

خواجہ الطاف حسین حالی
1. ہندو نے صنم میں جلوہ پایا تیرا — 244
2. بُلبُل کی چمن میں ہم زبانی چھوڑی

فضلِ علی فضلی

فضلی کا وطن دلی تھا، لیکن ان کے بارے میں ہمیں بہت کم معلوم ہے۔ اتنا ضرور ہے کہ وہ 1750 میں زندہ تھے اور 1710 کے آس پاس پیدا ہوئے ہوں گے۔ ایران کے ایک مشہور عالم ملّا حسین واعظ کاشفی کی ایک کتاب ”روضۃ الشہدا“ کو انھوں نے اردو میں لکھا اور اس کا نام ”کربل کتھا“ رکھا۔ اس کو ”دوازدہ مجلس“ بھی کہتے ہیں، کیوں کہ اس کے بارہ حصّے ہیں جو محرّم کے مہینے میں بارہ دن پڑھے جاتے ہیں۔

”کربل کتھا“ اردو نثر کا اچھا نمونہ تو ہے ہی، لیکن اس کی سب سے بڑی اہمیت یہ ہے کہ اب تک کی تحقیق کے مطابق یہ شمالی ہند میں اردو کی پہلی نثری کتاب ہے۔ دکن میں کوئی دو سو برس پہلے سے اردو نثر موجود تھی۔ اس طرح یہ قدیم اردو نثر اور جدید اردو نثر (جو 1800 کے آس پاس شروع ہوئی) کے درمیان ایک اہم کڑی ہے۔

فضلی کی زبان دکنی سے بہت ملتی جلتی ہے۔ لیکن اس کا مجموعی مزاج قدیم کے بجائے جدید ہے۔ ایک اعتبار سے فضلی اُس زمانے کی فارسی تحریروں سے متاثر ہیں، وہ جگہ جگہ فارسی اردو اشعار اور عربی عبارتیں استعمال کرتے ہیں۔